



قانون پر عمل ہی پر امن معاشرے کی بنیاد ہے، محمد علی بابا خیل

جنہ پرداشت کو فروغ دینے سے امن اور رواداری کی راہ ہموار کی جاسکتی ہے، خطاب

پشاور (جزل روپر) قانون کی پاسداری ایک پر
آن معاشرے کی بنیاد سے نوجوانوں میں رضاکاران
خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں پشاور کے آٹھ
یو یونیورسٹیوں کے طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ ذی آئی
اُن اور رواداری کی راہ ہموار کی جاسکتی ہے اُن خیالات
کا انہیار ہے ذی آئی ہی پولیس محمد علی بابا خیل نے اُنی ہڑوں
باقی صفحہ 4 نمبر 16

نقیب محمد علی بابا 16

آئین کے احرام میں ضمیر ہے اور اس مقدمہ کے لیے
 تمام شرپوں کیلئے آئین و قانون سے آگاہی بھی ضروری
ہے، مسلم یا گ (ان) کی بہتمانی اور کن حبیر بختوخوا اسلامی
آمنہ سردار نے کہا کہ اداروں کے درمیان پیشگاش کیوجہ
سے ملک میں بیش جمودیت کو قفسان پہنچا جالا لکھ
پالیبیوں کے فائدے چاچھے کے لئے پالیس کا تسلی
ضروری ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹیزین کا اصل
کام قانون سازی ہے اور ان لوگوں مقتضائی مسائل اور
ترقیاتی کاموں میں انجما کر قانون سازی سے ان کی
تو پہنچا نامناسب بیش سی آرائیں اس کے ایک بیوک
ڈائریکٹر اور سینٹر چیف یہ کار ایم ایگل کا کہنا تھا کہ پاکستانی
عوام میں بڑے پیمانے پر تحقیقی سوچ کی کی پائی جاتی
ہے حالانکہ ثابت تحقیقی سوچ پر امن اور ترقی پسند
معاشرے کی پیچان ہے۔

اللہ ہی کیلئے ہیں مشرق و مغرب القرآن

DAILY MASHRIQ PESHAWAR

پشاور

عہد نو کے بانی

سید تاج میر شاہ

مکتب

سلسل اشاعت کے 51 سال

پشاور اسلام آباد سے بیک قیمت شائع ہو زوال اکیشہ اشاعت قومی اخبار ABC CERTIFIED

شمارہ
207

ہفتہ 28 جمادی الثانی 1439ھ 17 مارچ 2018ء 3 جیت قیمت 15 روپے

جلد 51

قانون کی پاسداری پر امنی معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے، محمد علی /

تو جوانوں میں برداشت کافروں غ و قت کا تقاضا ہے، آئی ہم سائنس میں درکشان سے خطاب
 پشاور (کمپس رپورٹ) ذی آئی ہجی پولس محفل بیانیں اظہار نہیں نے لوگوں کے نام سے آئی ہم سائنس
 نے کہا ہے کہ قانون کی پاسداری ایک پاک معاشرے میں دوسری درکشان سے خطاب کرنے کیا گی
 کی بنیادی ضرورت ہے اور اس مقدمہ کیلئے تو جوانوں میں علی بیانیں کہا کہ قانون کی پاسداری برہ راست
 رضا کارانہ چنپہ اور برداشت کافروں غ و قت کا تقاضا آئین کے احراام میں ضرر ہے۔ مشادرت، برداشت
 ہے مقتبل کے ہمایوں کے طور پر تو جوانوں کو آئین اور اور قانون کی نظر میں سب کی برادری قانون کی پاسداری
 قانون کی پاسداری اپناتے ہوئے معاشرے میں اس کے لوازمات ہیں۔ اور اس مقدمہ کے پیغام شہریوں
 اور رواداری کیلئے اپنا کو درادا کرچا ہے۔ ان خیالات کا کے لئے آئین و قانون سے آگئی ضروری ہے۔

آنین اور قانون کی بالادستی کا علمبردار

Daily
Aein
Peshawar



Chief Editor

Rahatullah Khan

چیف ایڈٹر

Rahatullah Khan

ABC
CERTIFIED

32 شمارہ
10 قیمت

جلد 29 ہفتہ 17 مارچ 2018ء 28 جمادی الاولی 1439ھ 02 صبح



آنی ایم سائنس پشاور میں سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام ہونے والے سینما کے شرکاء کا گروپ فوٹو

آنی ایم سائنس پشاور میں سی آر ایس ایس کے سینما کا انعقاد

قانون کی پاسداری برادرست آئین کے انتظام میں مضر بے، محمد بنی محل کا خطاب

پشاور (ناف پپڑ) قانون کی پاسداری ایک پر سے آئی ایم سائنس میں دور روزہ درکشہ پر سے آن معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے اور ان مقصد خطاب کرتے ہوئے کہا۔ جس میں پشاور کے آنھ کے لیے نوجوانوں میں رضیل کاران جذب اور برداشت کو یونیورسٹیوں کے طلباء و طالبات نے محنت کی۔ یہ فروع دنادفعہ کا تھا۔ متفقیں کے بھروسہ درکشہ کی آر ایس ایس کے اوپر ترویں پوگام کا کے طور پر نوجوانوں کو آئین اور قانون کی پاسداری حصہ ہے جس کا بنیادی مقصد نوجوانوں کے تقدیمی اپناتے ہوئے معاشرے میں آئن اور روداری کے ملایتیوں کو کھارنا ہے تاکہ وہ دوسروں کے خلاف لئے اپنا کردار کر سکے۔ ان خلافات کا تصور رہی عقاں و نظریات کا احترام کے ساتھ جائز کرائے۔ آئی بی پیس محصلی بابا قیل نے اوپر ترویں کے نام بڑھنے کے طریقے سے لے۔

قسم ہے قلم کی اور جو کچھ لکھتے ہیں ، القرآن

شمارہ ۱۵ جولائی ۲۰۱۸ء میتوں تک اپنی طرفی کارپاٹ نہیں بن دیا۔ ملکہ ستان کے شہر نہیں بلکہ پاکستانی خواجہ نہیں بلکہ اسلامی خواجہ نہیں۔

صحتیہ: 091-5252021 | صحتیہ: 091-5606315 | ABC CERTIFIED

E-mail: ausaf@dsi.net.pk

http://www.dailyausaf.com

پشاور

DAILY
AUSAF
PESHAWAR

روزنامہ اوساف

لینے والے بخوبی بخوبی

جیف ایئرپریز: مرتبہ خان جیف ۱۶، صفحات ۲۷۵، ۱۴۳۹ ہجری المیلی، ۱۷ مارچ ۲۰۱۸ء، جیف ۲۴۹

SATURDAY, MARCH 17, 2018

Registered ID 174

پاک من معاشرے کیلئے قانون کی پاسداری ناگزیر ہے، ڈی آئی جی محمد علی

جمهوریت کی اہمیت اور اپنے حقوق سے آگاہ کرنے کے لئے نوجوانوں کو آگے آنا ہوگا

پشاور (بیرونی پورٹ) قانون کی پاسداری ایک پر جس میں پشاور کے آٹھ بیرونی شہروں کے طباء و طالبات نے تحریک ہے اور اس مقدمہ کے لئے نوجوانوں میں رضا کار اسٹڈی ہے اور برداشت کو فروغ دینا وقت کا تقاضا ہے۔ مسقین کے رضاوں کے طباء پر نوجوانوں کو آئین اور قانون کی پاسداری اپناتے ہوئے معاشرے میں اس اور رواہداری کے ساتھ جائزہ لے کر آگے بڑھنے کے طریقے میکے علی بیانی نے کہا کہ قانون کی پاسداری برداشت کے لئے اپنا کروڑا کرایا ہے۔ ان خیالات کا تمہاروی آئی ہی پونس محضی بیانی میں نے اُنیٰ تodon کے نام راست آئین کے احراام میں ضمیر ہے معاشرت برداشت اور قانون کی نظر (باقی صفحہ ۵ اپنے نمبر ۱) سے دور زدہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا

ارضیان

01

ڈی آئی جی محمد علی

میں سب کی بارہی قانون کی پاسداری کے لوازمات میں اور اس مقدمہ کے لئے تمام شہروں کیلئے آئین و قانون سے آگئی بھی ضروری ہے افسوس نے لہا کر قانون کی پاسداری کے بغیر لکھ میں جبوری سیاسی معاشری اور سماجی ترقی ممکن نہیں۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے سلمی ایک انسانی رسم اور مہربانی اکمل خیریہ خونخواہی امن پرستوار نے کہا کہ اداووں کے درمیان چیختش کی وجہ سے لکھ میں ہمیشہ جبوریت کو تھان پہنچا ہے حالانکہ پالیسیوں کے فوائد جا پہنچ کے لئے پالیسیوں کا تسلیل ضروری ہتا ہے افسوس نے لہا کر پالیسیوں میں کاصل کام قانون سازی سے اور ان لوگوں کو سماجی مسائل اور ترقیاتی کاموں میں انجام کرنا قانون سازی سے ان کی توجہ بہتر ملائی جائے گی۔ آمنہ سردار نے کہا کہ حکوم کو جبوریت کی اہمیت اپنے حقوق سے آگاہ کرنے کے لئے نوجوانوں کو آگے آپنا جائے اور اپنے آپ میں شب تعمیدی سوچ کو پرداز چڑھا کر قانون کی پاسداری میں پانچ حصہ اتنا جائے اسی موقع پر خطاب کرتے ہوئے ہی آئیں اس کے ایکریکٹیو ڈائریکٹر اور سینئر سینئر ہجروجی کارہیئر میں کہا کہ پاکستانی حکوم میں بڑے ہی پتھر تعمیدی سوچ کی کی بیانی ہے حالانکہ شب تعمیدی سوچ پر آئن اور ترقی پرند معاشرے کی بیجان ہے۔ افسوس نے کہا کہ اُنیٰ تodon پر گمراہ کا مقدمہ نوجوانوں کے تعمیدی سوچ کو پرداز چڑھانا ہے۔ تاکہ وہ دوسرے کے خیالات اور اقدامات کا شعبہ اندوز میں احراام کیا جائے اسے ورکشاپ میں ہفتہ طیقی، مصطفیٰ ملک اور اس مودود نے بنیادی انسانی حقوق، قانون کی حکمرانی، برداشت اور جبوری اداووں کی اہمیت پر طباء و طالبات کیماں حقیقت سیفیز میں مختکل کی اور اپنے تحریقات شریک کئے۔



قانون کی پاسداری پر امن معاشرے
کی ضرورت ہے: محمد علی بابا خیل

پڑا ور (92 نمبر) قانون کی پاسداری ایک پارامن
معاشرے کی بینائی ضرورت ہے اور اس مقصود کے لیے
نو جاؤں میں رضا کارانہ جذبہ اور برداشت کو فروغ دینا
وقت کا اختصار ہے۔ مسئلہ کے تھوڑا کے طریق پر
نو جاؤں کو آئین کی اور قانون کی پاسداری اپناتے ہوئے
معاشرے میں اس اور (ابنی نمبر 5 لقبی نمبر 37)

باقیہ
علیٰ بیان شد
واداری کیلئے اپنا کروار ادا کر جائیے۔ ان خلافات کا
تکلیف رہی آئی جیسا معمول یا بھل نے اوی تردن
کے نام سے آئی ایم سیاسس میں پوشہ کے آٹھ
خاطب کرنے ہوئے کیا جس میں پوشہ کے شرکت کی۔
پوشوریوں کے طباہ و طالبات نے شرکت کی۔
و رکشان کی آمد اس کے اوی تردن پوگرام
حدس ہے جس کا بنیادی مقدمہ تو جوانوں کے تھنیہ
صلحتیں کو حکما رہا ہے تاکہ وہ دوسروں کے خیالات
عقلانہ و نظریات کا احترام کے ساتھ جائز لے کر کہاں
بڑھنے کے طریقے کو کہے۔

Web: www.awamunas.com Email: awamunas@gmail.com

پشاور الامور اسلام آباد اور سوات سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت تویی اخبار

The Daily AWAM-UN-NAS Peshawar / Pakistan

Member
A.P.N.S

"ہمہ تین انسان فوجے ہو توہل کے لیے نیشنل ڈیمکریٹی پارٹی"

Member
C.P.N.E

روزنامہ پشاور پاکستان

عوامِ الناں

چیف ایڈیٹر

محمد اشرف ڈار

جلد 13 | ہفتہ 17 مارچ 2018 | جملہ 1439 | شمارہ 201

SATURDAY, 17 MARCH, 2018, REGN P 540

قانون کی پاسداری پر امن معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے محمد علی بابا خیل

اس مقصد کے لیے لوگوں میں رضا کار ان جنہیں اور برداشت کو فروغ دینا واقعہ کا تقاضا ہے

پشاور (ایسے نبی نبی) قانون کی پاسداری ایک پر اس دوڑہ درکش سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جس معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے اور اس مقصد کے لیے میں پشاور کے آٹھ یونیورسٹیوں کے طلباء و طالبات نے لوگوں میں رضا کار ان جنہیں اور برداشت کو فروغ دینا شرکت کی۔ یہ درکش سے آر ایس ایس کے اوپر لوگوں وقت کا تقاضا ہے۔ مستقبل کے رہنماؤں کے طور پر لوگوں کا حصہ ہے جس کا بنیادی مقصود لوگوں کے تعینی نوجوانوں کو آئین اور قانون کی پاسداری اپناتے ہوئے ملائیں توں کو تکمیل نہیں کر سکتے اور دوسروں کے خیالات عقائد و معاشرے میں اسی اور پاسداری کے لئے اتنا کرو دا کرنا۔ نظریات کا احراام کے ساتھ جائزہ کے لئے کوئی بندھ کے چلے گے۔ اسی خیالات کا اگھر وی آئی ہی پوچھیں محمد علی بابا طریقے یہ کہ محمد علی بابا خیل نے کہا کہ قانون کی جیل نے اُنی ہیں کے نام سے آئی ایم سی اس میں دو پاسداری برداشت آئیں کے احرام میں شرکت ہے۔

Member CPNE

روزنامہ اخبار

پشاور
پاکستان

PH: 091-5704434
091-5846378
Fax: 091-5846384

Info@akhbarekhyber.com

پشاور، اسلام آباد اور لاہور سے وقت شائع ہونے والا کشش اخبار صفات 12

جلد نمبر 7 ہفتہ 17 مارچ 2018ء 28 جمادی الثانی 1439ھ 03 چیت قیمت 10 روپے شمارہ 350

لیکنر 32 بابا خلیل

کو قانون کی پاسداری پر اور راست آئین کے احراز میں مختصر ہے۔ خداوت، برداشت اور قانون کی نظر میں سب کی پاسداری قانون کی پاسداری کے لوازم ہیں۔ اور اس تقدیر کے لیے تاج شہر پر کیلئے آئین و قانون سے آگئی بھی ضروری ہے۔ انھوں نے کہا کہ قانون کی پاسداری کے بغیر ملک میں جمہوری سیاسی محاذی اور سمازی ترقی ممکن نہیں۔ درکشہ سے خطاب کرتے ہوئے سلمی یونک ان کی رہنماء اور بحر صوبائی آئندی خیر پر مخون خواہ من سردار نے کہا کہ اور اول کے درمیان جھٹکش کیجئے سے ملک میں ہمیشہ جمہوریت کو نقصان پہنچا ہے۔ حالانکہ پالیسیوں کے فوائد جانچنے کے لئے پالیسیوں کا تسلیم ضروری ہوتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ پارلیمنٹریین کا اصل کام قانون سازی ہے اور ان لوگوں کو محتاطی سماں اور ترقیاتی کاموں میں الجما کر قانون سازی سے ان کی توجہ بہتا نامناسب نہیں۔ آئندہ سردار نے کہا کہ حکوم کو نامناسب نہیں۔ آئندہ سردار نے کہا کہ حکوم کو جمہوریت کی اہمیت اور اپنے حقوق سے آگاہ کرنے کے لئے نوجوانوں کو آگئے آنا جائیے اور اپنے آپ میں، ثابت تھیڈی سوچ کو پرداں چڑھا کر قانون کی پاسداری میں اپنا حصہ ڈالنا جائیے۔ اس سوچ پر خطاب کرتے ہوئے ہی آرائیں ایس کے ایکریٹریڈ ڈائریکٹر اور سیسٹر جو یہ کار ایمیشن گل نے کہا کہ پاکستانی حکوم میں بڑے بیانے پر تھیڈی سوچ کی کمی پہنچی جاتی ہے۔ حالانکہ ثابت تھیڈی سوچ پر امن اور ترقی پہنچ معاشرے کی پیچان ہے۔ انھوں نے کہا کہ اوسی تردد پر دو گمراہ کا تقدیر نوجوانوں کے تھیڈی سوچ کو پرداں چڑھاتا ہے۔ تاکہ وہ درسے کے خیالات اور اقدامات کا ثابت انداز میں احراز کے اتحاد جائز ہے۔ سکے۔ درکشہ میں گلگت، غلیق، مصطفیٰ ملک اور ٹیکس میونسپل نے تھیڈی انسانی حقوق، قانون کی حکمرانی پر برداشت اور جمہوری اداروں کی اہمیت پر طلباء و طالبات کی اتحاد مختلف سیسٹم میں نشکوکی۔ اور اپنے تجویزات شرک کئے۔

قانون کی پاسداری ایک امن معافی کی بنیادی ضرورت ہے ممکنی بابا خلیل

نوجوانوں میں رضا کارانہ جذبہ اور برداشت کو فروغ دینا وقت کا تقاضا ہے، درکشہ سے خطاب پشاور (خیڑک) قانون کی پاسداری ایک پر امن معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے اور سائنس میں دور روزہ درکشہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جس میں پشاور کے آئندہ اس مقدمے کے لئے نوجوانوں میں رضا کارانہ جذبہ اور برداشت کو فروغ دینا وقت کا پیغمبر مسیح کے طلام و طالبات نے شرکت کی۔ درکشہ ہی آرائیں ایس کی کادمی تھا ہے۔ مشتعل کے طور پر نوجوانوں کو آئین اور قانون کی پاسداری تردد پر دو گمراہ کا حصہ ہے جس کا بنیادی مقدار نوجوانوں کے تھیڈی صلاحیتوں کو بخاترا اپناتے ہوئے معاشرے میں امن اور راداری کے لئے اپنا کروار ادا کرنا چاہیے۔ ان ہے تاکہ وہ درمیں کے خیالات حقائق و ظرفیت کا احراز کے ساتھ جائز ہے۔ اس کے خلاف کامیابی میں بڑھنے کے طریقے کے لئے موصی 5 نمبر 32 (32)